11141 ـ ولادت كى وجہ سے رمضان كے روزوں كى قضاء

سوال

رمضان كے مہينہ ميں ميرے ہاں ولادت ہوئي لھذا ميں چھوڑے ہوئے روزے كس طرح ركھوں ؟
روزے سے قبل مجھے نيت كے ليے كيا كہنے چاہيے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

جب مسلمان كسى شرعى عذر كى بنا پر رمضان كے روزے چھوڑ دے تواس پر عذر ختم ہونے كے بعد ان روزوں كى قضاء واجب ہے ، اوراس ميں حتى الوسع جلدى كرنى چاہيئے ـ

كيونكہ اللہ تعالى كا فرمان ہے :

تم ميں سے جوكوئي مريض ہويا مسافر وہ دوسرے دنوں ميں گنتى پورى كرے ـ

رمضان المبارك كے روزے كى نيت رات كو كرنى چاہيے اورنيت دل سے ہوتى ہے اس كا زبان سے كوئي تعلق نہيں اسے دل ميں اس فعل كا ارادہ اورعزم كرنا چاہيے يہى نيت ہے ايسا كرنے سے نيت ہوجاتى ہے كسى كے ليے جائزنہيں كہ زبان سے كچھ الفاظ ادا كرتا پھر كيونكہ ايسا كرنا بدعت ہے ـ

اورعمل كرنے والے كےليے ضرورى ہے كہ وہ اپنے عمل كو خالصتا اللہ تعالى كى رضامندى كےليے كرے كيونكہ رسول اكرم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے :

(يقينا اعمال كا دارومدار نيتوں پر ہے اورہر شخص كے ليے وہى ہے جو وہ نيت كرتا ہے) ـ .